

چالیسویں آیت کی پوشیدہ تاریخ - نمبر تین

اتوار کا قانون اور پیشگوئیوں کا سفر: پیٹریاٹ ایکٹ سے حتمی آزمائش تک

Jeff Pippenger

2024-09-22

خدا کے قانون کی خلاف ورزی میں پاپائیت کے ادارے کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعے، ہماری قوم راستبازی سے اپنا تعلق مکمل طور پر توڑ لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھامے گا، جب وہ اتھاہ گہرائی کے پار روحیت کے ساتھ ہاتھ ملائے گا، جب اس سے گانہ اتحاد کے اثر کے تحت ہمارا ملک بطور ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت اپنے آئین کے ہر اصول سے دستبردار ہو جائے گا اور پاپائی جھوٹ اور فریب کی ترویج کے لیے انتظامات کرے گا، تو ہم جان لیں گے کہ شیطان کی حیرت انگیز کارگزاری کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔

جس طرح رومی فوجوں کی پیش قدمی شاگردوں کے لیے یروشلم کی عنقریب تباہی کی علامت تھی، اسی طرح یہ ارتداد ہمارے لیے اس بات کی علامت ہو سکتا ہے کہ خدا کی بردباری اپنی حد کو پہنچ چکی ہے، کہ ہماری قوم کی بدکاری کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے، اور یہ کہ رحمت کا فرشتہ پرواز کرنے والا ہے، پھر کبھی واپس نہ آئے گا۔ تب خدا کے لوگ ان مصیبت اور کرب کے مناظر میں ڈال دیے جائیں گے جنہیں انبیاء نے "یعقوب کی مصیبت کا وقت" کہا ہے۔ وفادار، ستائے ہوئے لوگوں کی فریادیں آسمان تک بلند ہوتی ہیں۔ اور جس طرح ہابیل کا خون زمین سے فریاد کرتا تھا، اسی طرح شہیدوں کی قبروں سے، سمندر کی قبروں سے، پہاڑوں کی غاروں سے اور کانوینٹوں کے تہ خانوں سے بھی خدا کی طرف پکارتی ہوئی آوازیں اٹھتی ہیں: "اے خداوند، اے قدوس اور برحق، کب تک تو انصاف نہیں کرے گا اور ہمارے خون کا بدلہ زمین کے رینے والوں سے نہیں لے گا؟"

خداوند اپنا کام کر رہا ہے۔ سارا آسمان سرگرم ہے۔ تمام زمین کا منصف جلد اٹھ کھڑا ہوگا اور اپنے توہین شدہ اختیار کی حقانیت ظاہر کرے گا۔ نجات کا نشان ان لوگوں پر لگا دیا جائے گا جو خدا کے احکام کی پابندی کرتے ہیں، اس کی شریعت کی تعظیم کرتے ہیں، اور درندہ یا اس کی شبیہ کے نشان کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

"خدا نے جو کچھ آخری دنوں میں ہونے والے ظاہر کر دیا ہے، تاکہ اس کے لوگ مخالفت اور غضب کے طوفان کے مقابل کھڑے ہونے کے لیے تیار ہوں۔ جنہیں ان کے سامنے آنے والے واقعات سے خبردار کیا گیا ہے، انہیں آنے والے طوفان کی پرسکون توقع میں بیٹھ نہیں جانا چاہیے، اپنے آپ کو اس سوچ سے تسلی دیتے ہوئے کہ خداوند مصیبت کے دن اپنے وفاداروں کو پناہ دے گا۔ ہمیں اپنے خداوند کے منتظر لوگوں کی مانند ہونا چاہیے— بے کار توقع میں نہیں، بلکہ غیر متزلزل ایمان کے ساتھ سنجیدہ کام میں۔ اب یہ وقت نہیں کہ ہم اپنے ذہنوں کو معمولی اہمیت کی چیزوں میں الجھا دیں۔ جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں، شیطان سرگرمی سے معاملات اس طرح ترتیب دے رہا ہے کہ خداوند کے لوگوں کو رحمت یا انصاف نہ ملے۔ اتوار کی تحریک اب تاریکی میں اپنا راستہ بنا رہی ہے۔ رہنما اصل مسئلہ کو چھپا رہے ہیں، اور بہت سے جو اس تحریک میں شامل ہوتے ہیں خود نہیں دیکھتے کہ زیر سطح رجحان کس طرف جا رہا ہے۔ اس کے دعوے نرم اور بظاہر مسیحی ہیں، مگر جب وہ بولے گی تو اژدہا کی روح ظاہر ہو جائے گی۔ ہمارا فرض ہے کہ اپنی بساط بھر اس درپیش خطرے کو ٹالنے کے لیے سب کچھ کریں۔ ہمیں لوگوں کے سامنے خود کو صحیح روشنی میں پیش کر کے تعصب کو بے اثر کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں ان کے سامنے اصل مسئلہ پیش کرنا چاہیے، یوں ضمیر کی آزادی کو محدود کرنے والی تدابیر کے خلاف نہایت مؤثر احتجاج ہو۔ ہمیں صحائف کی تحقیق کرنی چاہیے اور اپنے ایمان کی دلیل دینے کے قابل ہونا چاہیے۔ نبی فرماتا ہے: 'بدکار بدکاری کریں گے؛ اور بدکاروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانشمند سمجھیں گے'۔" گواہیاں، جلد 5، صفحات 451، 452۔

جب 'اتوار کی تحریک' بولے گی تو وہ اژدہا کی روح کو ظاہر کرے گی۔ چار پیراگراف واضح کرتے ہیں کہ اتوار کے قانون کے وقت ریاست ہائے متحدہ 'اپنے آپ کو پوری طرح راستبازی سے جدا کر لے گی'۔ اتوار کے قانون کے موقع پر 'شیطان کے حیرت انگیز عمل کا وقت آ گیا ہے'۔ اتوار کے قانون پر تین گنا اتحاد مکمل ہو جاتا ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت ریاست ہائے متحدہ 'اپنے آئین کے ہر اصول کو، بحیثیت ایک پروٹسٹنٹ جمہوری حکومت، رد کر دیتی ہے'، اور وہ 'پاپائی جھوٹ اور گمراہیوں کے پھیلاؤ کے لیے بندوبست بھی کرتے ہیں'۔ وہ اتوار کا قانون ہمارے لیے ایک 'نشان ہے کہ خدا کی تحمل کی حد کو پہنچا دیا گیا ہے، کہ ہماری قوم کی بدکاری کا پیمانہ بھر چکا ہے، اور کہ رحمت کا فرشتہ اڑان بھرنے کو ہے، کبھی واپس نہ آنے کے لیے'۔ اس نشان کی مثال اُس تنبیہ سے دی گئی تھی جو یسوع نے نبی دانی ایل کے بیان کردہ 'ویرانی کی مکروہ چیز' کی نشاندہی کرتے ہوئے دی تھی۔ وہیں پانچویں مہر کے شہیدوں کی یہ دعا پوری ہوتی ہے: 'اے خداوند، اے قدوس اور برحق، کب تک تو زمین پر بسنے والوں سے ہمارے خون کا انصاف اور انتقام نہیں لے گا؟' اسی سنگِ میل پر نادان اور دانا کنواریاں اپنے کردار ظاہر کرتی ہیں۔

اتوار کے قانون کے نفاذ پر، ریاستہائے متحدہ "اپنے آئین کے ہر اصول کو مسترد کر دیتا ہے۔" وہ مدت جس میں یہ کام سرانجام دیا گیا، 2001 میں پیٹریاٹ ایکٹ سے شروع ہوئی۔ 2001 سے اتوار کے قانون تک کا عرصہ آئین کی تدریجی نفی کے عمل کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ تدریجی عمل نبوت کی اُس زمانی لکیر کے مطابق ہے جہاں حیوان کی شبیہ کی تشکیل مکمل ہوتی ہے۔ حیوان کی شبیہ کی زمانی لکیر کچھ زیادہ پیچیدہ دکھائی دے سکتی ہے، لیکن یہ پیچیدگی سمجھنے کے قابل ہے۔ حیوان کی شبیہ کی زمانی لکیر کو پیچیدہ بنانے والی بات یہ ہے کہ یہ دو لکیروں کی نمائندگی کرتی ہے۔

زمین کے درندے کے لیے دونوں خطوط جمہوریت پسندی اور پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ ہیں۔ وہ دونوں سینگ کلیسا اور ریاست کے تعلق میں یکجا ہو جاتے ہیں اور یوں درندے کی شبیہ کی تشکیل پوری ہوتی ہے۔ لہذا درندے کی شبیہ کی تشکیل کا خط، ایک ہی خط کے اندر دو خطوط رکھتا ہے، کیونکہ جمہوریت پسندی اور پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ تاریخ بھر ایک دوسرے کے متوازی چلتے ہیں، مگر ان کے انفرادی خطوط کی اپنی اپنی نبوی گواہی بھی ہے۔ دو متوازی موضوعات کے ساتھ ایک نبوی خط اس بات سے زیادہ پیچیدہ ہے کہ بس اُن سیاسی اقدامات کے سنگِ میل نشان زد کر دیے جائیں جو آئین سے وابستہ کلام کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ریپبلکن اور پروٹسٹنٹ سینگوں کے دو خطوط اس نبوی حقیقت کے باعث مزید پیچیدہ ہو جاتے ہیں کہ ریپبلکن سینگ کے اندر غلامی کے حامی ڈیموکریٹس اور غلامی کے مخالف ریپبلکنز کے مابین جدوجہد کی تاریخ موجود ہے؛ اور مزید یہ کہ پروٹسٹنٹ سینگ کے اندر ایک مسلسل آزمائش کا سلسلہ جاری ہے جو پروٹسٹنٹ سینگ کی تاریخ میں دانشمند اور نادان کنواریوں کی پیروی کرتا ہے۔ پھر بھی، ان سچائیوں میں راسخ ہونا نہایت اہم ہے۔

اس خط کے اندر جس کی نمائندگی زمین کے درندے کے دو سینگ کرتے ہیں، یہ متوازی تمثیل ہے کہ یا تو مسیح کی سیرت تشکیل پاتی ہے یا شیطان کی سیرت؛ اور یہ اس کے مترادف ہے کہ یا تو مسیح کی شبیہ بنائی جائے یا درندے کی شبیہ، کیونکہ اس سیاق میں "درندہ" خالق کے مقابل ایک مخلوق کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان اوصاف کی تشکیل تمام انسانوں میں داخلی طور پر انجام پاتی ہے، کیونکہ جب آزمائشی مہلت ختم ہوتی ہے تو صرف دو طبقات رہ جاتے ہیں۔ یہ تشکیل بیرونی طور پر بھی پاپائی اقتدار اور اقوام متحدہ کے درمیان اتحاد کے ساتھ پوری ہوتی ہے۔

لہذا، حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی آزمائشی مدت 2001 میں شروع ہوئی، اور اس کا اختتام امریکہ میں اتوار کے قانون پر ہوتا ہے۔ اس عرصے میں، حیوان زمین کے دو سینگوں کی نبوی تاریخ اپنے اپنے سینگوں کے اندرونی اور بیرونی تنازعات، خواہ وہ مذہبی ہوں یا سیاسی، کو واضح کرتی ہے، اور خود

انہی دو سینگوں کے درمیان ایک کشمکش کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

امریکہ میں اتوار کا قانون اُس تنبیہ کی نمائندگی کرتا ہے کہ نکل بھاگا جائے، جسے یسوع نے "ویرانی کی مکروہ چیز" قرار دیا تھا۔ امریکہ میں اتوار کا قانون اُس دور کا اختتام ہے جو 2001 میں شروع ہوا تھا۔ پیٹریاٹ ایکٹ وہ "ویرانی کی مکروہ چیز" تھا جس کا ذکر دانی ایل نے کیا تھا، اور یسوع نے اسے آنے والی تباہی سے بچنے کے لیے نکل بھاگنے کی نشانی قرار دیا تھا۔

پیٹریاٹ ایکٹ میں 1888 کی نبوتی روشنی اور بلیئر بل شامل ہیں۔ پیٹریاٹ ایکٹ اس طرح نبوتی طور پر اتوار کے قانون کی تمثیل بھی اپنے اندر رکھتا ہے، لہذا 2001 سے شروع ہونے والا زمانہ اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے—جیسا کہ 1888-بلیئر بل اور 2001-پیٹریاٹ ایکٹ میں اس کی تمثیل ملتی ہے—اور یہ اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔

2001 میں شہروں سے نکل جانے کی تنبیہ، اتوار کے قانون کے وقت بابل سے نکل آنے کی تنبیہ کی علامت ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت امریکہ پر جو فیصلہ الہی آئے گا، وہ اُس فیصلہ الہی کی علامت ہے جو اُس وقت پوری دنیا پر نازل ہوگا جب میکائیل کھڑا ہوگا اور انسانی مہلت ختم ہو جائے گی۔ مسیح کی 'الفا اور اومیگا' کے طور پر پہچان 1888 کے بلیئر بل میں پیش کیے گئے حقائق میں بار بار نظر آتی ہے، اور 1888 جس جس چیز کی نمائندگی کرتا ہے، وہ سب 2001 میں دہرائے جا رہے ہیں۔

2001، جس کی تمثیل 1888 میں ملتی ہے، نہ صرف بھاگ نکلنے کی اُس علامت کی نمائندگی کرتا ہے جسے "مکروہ ویرانی" سے تعبیر کیا گیا ہے، بلکہ اس کی تمثیل 66 عیسوی اور سیسٹینس کے محاصرے میں بھی پائی جاتی ہے۔ 70 عیسوی میں طیطس کا محاصرہ ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی سن 321 اور قسطنطین کے پہلے اتوار کے قانون سے ہوتی ہے، اور 538 اس وقت کی نمائندگی کرتا ہے جب زمین کی آخری قوم حیوان کے نشان کے آگے سر تسلیم خم کرتی ہے۔

2001، 1888، سیسٹینس اور سن 66 عیسوی کے مترادف ہے۔ اتوار کا قانون ٹائٹس اور سن 70 اور 321 کے مترادف ہے۔ 2001، یسوع کے پیتسمہ اور 11 اگست 1840 کو مکاشفہ کے دسویں باب میں اُس کے نزول کے بھی مترادف ہے۔ یہ تمام علامات آئین کی لکیر میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔

ریاستہائے متحدہ کی نبوتی تاریخ ایڈونٹزم کی تاریخ کے متوازی چلتی ہے۔ 1798 میں پاپائیت کو اپنا مہلک زخم لگا، اور 1798 ہی وقتِ آخر تھا جب دانیال کی پیشگوئیوں کا وہ حصہ جو مکاشفہ چودہ کے پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ سے متعلق تھا، اسی حصے کی مہر کھول دی گئی۔ وہیں 1798 میں ایڈونٹزم کا نبوتی آغاز متعین ہوتا ہے، اور 1798 میں برے جیسے سینگ رکھنے والا زمین سے نکلنے والا درندہ بائبل کی پیشگوئی کی چھٹی بادشاہت بن گیا۔

1798 سے پہلے تین پیشگوئی کے سنگِ میل آئے جو زمین کے حیوان کی لکیر سے وابستہ تھے، اور یوں ریاست ہائے متحدہ کی گفتار اور ریاست ہائے متحدہ کے آئین سے بھی متعلق تھے۔ وہ تین سنگِ میل یہ تھے: 1776 میں کیا گیا اعلانِ آزادی، پھر 1789 میں آئین، اور پھر 1798 کے اجنبیوں اور بغاوت کے قوانین۔

وہ تین سنگِ میل آئین کی نبوتی لکیر کو بیان کرتے ہیں اور بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت کے آغاز کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اتوار کا قانون بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت کی حکمرانی کا خاتمہ ہے، اور لہذا نبوتی تقاضے کے مطابق اختتام سے پہلے تین سنگِ میل ہونا لازم ہے، جیسا کہ آغاز سے پہلے آنے والے تین سنگِ میل کی تمثیل سے واضح ہے۔

2001 میں، جب ٹاورز گرے، پیٹریاٹ ایکٹ کی مثال 1888 کے بلیئر بل اور منی ایپولس جنرل کانفرنس میں ایڈونٹزم کی قیادت کی علانیہ بغاوت سے دی جاتی ہے۔ وہ بغاوت جس کے بارے میں ایک فرشتے نے

بہن واٹ سے کہا تھا کہ اس کی مثال قورح، داتن اور ابیرام کی موسیٰ کے خلاف بغاوت سے دی گئی تھی، اس کی مثال 27 عیسوی میں مسیح کے بیتسمہ، 11 اگست 1840 کو اسلام کی روک تھام، اور 1776 میں اعلان آزادی سے بھی دی جاتی ہے، نیز "ویرانی کی قبیح چیز، جس کا ذکر نبی دانی ایل نے کیا" آنے والے غضب سے بھاگنے کی نشانی کے طور پر تھی، جیسا کہ سیسٹینس اور 66 عیسوی سے ظاہر ہوا۔

اگر آپ کو اب بھی یاد ہو کہ جس خط پیشگوئی پر ہم اس وقت غور کر رہے ہیں وہ ریاست ہائے متحدہ کے آئین کا خط ہے، تو مذکورہ بالا تمام خطوط پیشگوئی اس خط کی نمائندگی کردہ موضوع پیشگوئی کی تشکیل اور استحکام میں حصہ ڈالتے ہیں۔ تاہم جو خط سب سے زیادہ باہم مربوط دکھائی دیتا ہے وہ شبیہ حیوان کی تشکیل کا خط ہے۔ شبیہ حیوان دراصل پاپائی حیوان کی شبیہ ہے، جسے ایک ایسے حیوان کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس پر ایک عورت حکمرانی کرتی ہے، یعنی کلیسا اور ریاست کا امتزاج، جس میں اس تعلق پر کلیسا کا غلبہ ہوتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ میں شبیہ حیوان کی تشکیل کے لیے، منحرف پروٹسٹنٹ ازم کو حکومت پر اس حد تک قابو پانا ہوگا کہ حکومت مذہبی قوانین منظور کرے اور ان پر عملدرآمد کرائے، اور بالآخر اتوار کے قانون کو نافذ کرے۔

جب حیوان کی شبیہ بنانے کا عمل مکمل ہو جائے گا تو آئین، جو ایک اولین اصول کے ساتھ مرتب کیا گیا تھا، یعنی وہ اصول جسے تھامس جیفرسن نے "چرچ اور ریاست کی علیحدگی" کے طور پر قلم بند کیا، کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔ جب پروٹسٹنٹ کا سینگ اس قابل ہو جائے کہ وہ ریپبلکن کے سینگ کو مذہبی احکامات نافذ کرانے کی ہدایت دے، تو آئین کا عین جوہر پارہ پارہ ہو جاتا ہے، اور یوں آئین کے خط اور حیوان کی شبیہ کے خط کے درمیان پیشگویانہ تعلق واضح ہو جاتا ہے۔

وہ مدت جس میں حیوان کی شبیہ تشکیل پاتی ہے، 2001 میں پیٹریاٹ ایکٹ کے ساتھ شروع ہوئی، اور اس کا اختتام اتوار کے قانون پر ہوتا ہے، جب حیوان کا نشان نافذ کیا جاتا ہے۔ اس عرصے میں بارش آخر کی پھوار پڑتی ہے، کیونکہ بارش آخر اُس وقت برسنا شروع ہوتی ہے جب مکاشفہ اٹھارہ کا زور آور فرشتہ نازل ہوتا ہے اور اپنے جلال سے زمین کو روشن کرتا ہے، جو کہ سسٹر واٹ کے مطابق اُس وقت واقع ہوگا جب نیو یارک شہر کی عظیم الشان عمارتیں خداوند کے ایک لمس سے ڈھا دی جائیں گی۔

آخری بارش خدا کے لوگوں پر برسیے گی۔ ایک طاقتور فرشتہ آسمان سے اترنے والا ہے، اور ساری زمین اس کے جلال سے روشن ہو جائے گی۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 21 اپریل، 1891۔

آخری بارش کے چھڑکاؤ کا زمانہ اس مدت کی نمائندگی کرتا ہے جب ایڈونٹسٹوں کی آخری نسل میں گیہوں اور کھرپتوار کی چھانٹی اور تطہیر ہو رہی ہوتی ہے۔ یہ چھانٹی اور تطہیر اتوار کے قانون پر ختم ہو جاتی ہے، اور وہ دانشمند کنواریاں جن کے پاس اتوار کے قانون کے بحران کے وقت تیل موجود ہوگا، ان پر مہر کر دی جاتی ہے، اور پھر روح القدس کے حساب انڈیلا جاتا ہے یہاں تک کہ میکائیل کھڑا ہو جاتا ہے اور انسانوں کی مہلت ختم ہو جاتی ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں درندے کی شبیہ کی تشکیل کے دوران آخر کی بارش کی پھوار پڑ رہی ہوگی، اور دنیا میں درندے کی شبیہ کی تشکیل کے دوران آخر کی بارش کے حساب انڈیلی جائے گی۔

2001 میں لاودیکی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی آزمائش شروع ہوئی، جیسا کہ 11 اگست 1840 کے پروٹسٹنٹوں اور مسیح کے بیتسمہ کے وقت کے قدیم اسرائیل کی مثال سے۔

"امتحان کا وقت ہم پر آ پہنچا ہے، کیونکہ تیسرے فرشتے کی بلند پکار مسیح، گناہ بخشنے والے نجات دہندہ، کی راستبازی کے مکاشفہ میں پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔ یہ اُس فرشتے کی روشنی کی ابتدا ہے جس کا جلال ساری زمین کو بھر دے گا۔" منتخب پیغامات، جلد اول، صفحہ 362۔

سابقہ عہد کے لوگوں کے لیے حتمی آزمائش کا عمل اُس وقت شروع ہوتا ہے جب مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کی روشنی اپنا پیغام پیش کرنا شروع کرتی ہے۔ اس کا پیغام مکاشفہ کے باب اٹھارہ کی پہلی تین آیات میں بھی ظاہر کیا گیا ہے، اور سسٹر وائٹ کے مطابق یہ تین آیات اُس وقت پوری ہوئیں جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں گر گئیں۔

پھر آزمائش کا عمل شروع ہوا، جیسا کہ کتاب مکاشفہ کے دسویں باب میں یوحنا نے بیان کیا ہے۔ امتحان یہ تھا کہ آیا تم اُس چھوٹی سی کتاب کو، جو فرشتے کے ہاتھ میں تھی، لیتے اور پھر اسے کھاتے۔ اس امتحانی عرصے کے دوران، جب پچھلی بارش کے چھینٹے پڑ رہے ہیں، یہ بارش صرف انہی پر گر رہی ہے جو اُس چھوٹی سی کتاب کو لینے اور اسے کھا لینے کا انتخاب کرتے ہیں۔

بہت سے لوگ بڑی حد تک ابتدائی بارش کو حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے وہ تمام برکات حاصل نہیں کیں جو خدا نے اس طرح اُن کے لیے مہیا کی ہیں۔ وہ توقع رکھتے ہیں کہ یہ کمی آخری بارش سے پوری ہو جائے گی۔ جب فضل کی سب سے فراوان دولت نازل کی جائے گی، تو وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ اسے پانے کے لیے اپنے دل کھول دیں گے۔ وہ ایک سنگین غلطی کر رہے ہیں۔ وہ کام جو خدا نے اپنے نور اور معرفت عطا کر کے انسانی دل میں شروع کیا ہے، مسلسل آگے بڑھتا رہنا چاہیے۔ ہر شخص کو اپنی ضرورت کا احساس ہونا چاہیے۔ دل کو ہر ناپاکی سے خالی کیا جائے اور روح کے بسنے کے لیے پاک کیا جائے۔ گناہ کے اعتراف اور اس کے ترک، دل سوز دعا، اور اپنے آپ کو خدا کے لیے وقف کرنے کے وسیلہ سے ہی ابتدائی شاگردوں نے یوم پنتیکست پر روح القدس کے افاضہ کے لیے تیاری کی۔ یہی کام، مگر زیادہ درجے میں، اب کیا جانا ضروری ہے۔ تب انسان کو صرف برکت مانگنی تھی، اور یہ انتظار کرنا تھا کہ خداوند اس کے بارے میں اپنے کام کو کامل کرے۔ یہ خدا ہی ہے جس نے اس کام کی ابتداء کی، اور وہی اپنے کام کو مکمل کرے گا، انسان کو یسوع مسیح میں کامل بناتے ہوئے۔ لیکن اُس فضل کی غفلت نہیں ہونی چاہیے جس کی نمائندگی ابتدائی بارش کرتی ہے۔ صرف وہی لوگ جو اپنے پاس موجود نور کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، زیادہ نور پائیں گے۔ جب تک ہم فعال مسیحی اوصاف کی عملی نمود میں روز بروز آگے نہ بڑھیں، ہم آخری بارش میں روح القدس کے ظہور کو نہ پہچانیں گے۔ ممکن ہے کہ وہ ہمارے چاروں طرف کے دلوں پر برس رہی ہو، لیکن ہم نہ اسے پہچانیں گے اور نہ ہی قبول کریں گے۔ Testimonies to Ministers, 506, 507.

جنہوں نے 2001 کے پیغام کو اپنایا تھا، انہیں اس دور کے لیے مناسب پیغام مل رہا تھا، لیکن انہیں آزما یا جانا تھا تاکہ ظاہر ہو کہ کیا انہوں نے واقعی اس پیغام کو اُس تجربے میں رچا بسا لیا ہے جو خدا کی مہر کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس لیے اُس مدت میں آخری بارش کو چھڑکاؤ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، کیونکہ گندم اور زوان ابھی تک ساتھ ہیں۔ چنانچہ سسٹر وائٹ کہتی ہیں، "یہ ہمارے اردگرد دلوں پر برس رہی ہو سکتی ہے، لیکن ہم نہ اسے پہچانیں گے اور نہ قبول کریں گے۔" جب دانا نادانوں سے جدا کیے جاتے ہیں، تب آخری بارش بلا پیمانہ انڈیلی جاتی ہے، جیسے پنتیکست کے موقع پر ہوا تھا، جو اتوار کے قانون کی علامت ہے۔

"مزید یہ کہ، یہ تمثیلیں سکھاتی ہیں کہ عدالت کے بعد کوئی مہلت نہیں ہوگی۔ جب انجیل کا کام مکمل ہو جاتا ہے، تو فوراً نیکوں اور بدوں کے درمیان جدائی واقع ہوتی ہے، اور ہر گروہ کی تقدیر ہمیشہ کے لیے مقرر ہو جاتی ہے۔" مسیح کی تمثیلیں، صفحہ 123.

آخری بارش کے چھڑکاؤ کا دور، اور اس کے بعد وہ دور جب آخری بارش بے حساب انڈیلی جاتی ہے، کو بھی دو ایسے ادوار کے طور پر پیش کیا گیا ہے جن میں خدا کے لوگوں پر عدالت پوری کی جاتی ہے۔ خدا کے لوگوں پر عدالت کے پہلے دور کا آغاز 11 ستمبر 2001 کو خدا کے گھر سے ہوا، اور اتوار کے قانون پر پھر خدا کے دوسرے ریوڑ کے لیے عدالت پوری ہو جاتی ہے، یعنی اُن کے لیے جو تیسرے فرشتے کی بلند پکار کا جواب دیتے یا اسے رد کرتے ہیں، جو امریکہ میں اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور اس کا اختتام اُس وقت ہوتا ہے جب میکائیل کھڑا ہوگا اور انسانی مہلت ختم ہو جائے گی۔

آخری بارش کے دو ادوار، جو اُس عدالت کے بھی دو ادوار ہیں جو خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے اور پھر خدا کے دوسرے گلے تک بڑھتی ہے، درندہ کی شبیہ کی تشکیل کے بھی دو ادوار ہیں۔

ان دو نبوی ادوار میں سے پہلے میں، جب خدا کی کلیسیا اور ریاستہائے متحدہ پر عدالت آتی ہے، وہی تاریخی دور ہے جس میں جمہوریت کا سینگ اور پروٹسٹنٹ ازم کا سینگ دونوں کی عدالت ہوتی ہے۔ وہیں جہاں لاوڈیکائی ایڈونٹزم خداوند کے منہ سے اگل دیا جاتا ہے، ریاستہائے متحدہ اپنی مہلت کا پیالہ بھر دیتی ہے، اور قوم پر قومی تباہی نازل ہوتی ہے، اور پھر شیطان ظاہر ہوتا ہے اور اپنا حیرت انگیز کام شروع کرتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار مہر کیے جاتے ہیں اور اتوار کے قانون کے نفاذ کے وقت علم کے مانند بلند کیے جاتے ہیں۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ "خدا کے اُن لوگوں کے تجربے کا جو زمین پر زندہ ہوں گے جب آسمانی جلال اور ماضی کے ظلم و ستم کی تکرار باہم مدغم ہو جائیں" کوئی تصور دینا ناممکن ہے۔

"شیطان بائبل کا محنتی طالب علم ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا وقت کم ہے، اور وہ اس زمین پر خداوند کے کام کو ہر ممکن طریقے سے ناکام بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ جب آسمانی جلال اور ماضی کی ایذا رسانیوں کا اعادہ باہم مل جائے گا، تو اس وقت زمین پر زندہ رہنے والے خدا کے لوگوں کے تجربات کا کوئی اندازہ بیان کرنا ناممکن ہوگا۔ وہ خدا کے تخت سے نکلنے والی روشنی میں چلیں گے۔ فرشتوں کے وسیلے سے آسمان اور زمین کے درمیان مسلسل رابطہ ہوگا۔ اور شیطان، برے فرشتوں سے گھرا ہوا اور خدا ہونے کا دعویٰ کرتا ہوا، ہر طرح کے معجزے کرے گا تاکہ اگر ممکن ہو تو خود برگزیدگان تک کو بھی دھوکہ دے۔ خدا کے لوگ معجزات کرنے میں اپنی سلامتی نہ پائیں گے، کیونکہ شیطان اُن معجزات کی نقل کرے گا جو ظاہر ہوں گے۔ خدا کے آزمودہ اور پرکھے ہوئے لوگ اپنی قوت اُس نشان میں پائیں گے جس کا ذکر خروج 31:12-18 میں ہے۔ وہ زندہ کلام پر اپنا موقف اختیار کریں گے: 'لکھا ہے۔' یہی وہ واحد بنیاد ہے جس پر وہ محفوظ طور پر کھڑے رہ سکتے ہیں۔ جنہوں نے خدا کے ساتھ اپنا عہد توڑ دیا ہے وہ اُس دن خدا کے بغیر اور بے امید ہوں گے۔" گواہیاں، جلد ۹، ۱۶۔

ماضی کے مظالم کی تکرار ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے نفاذ کے ساتھ شروع ہوتی ہے، کیونکہ شیطان اسی وقت اپنی حیرت انگیز کارگزاری شروع کرتا ہے، اور دانشمند دوشیزائیں، جو پہلے ہی "آزمائی اور پرکھی" جا چکی ہیں، تب "خدا کے تخت سے صادر ہونے والی روشنی میں چلیں گی۔" یہ کام فرشتوں کی خدمت کے وسیلے انجام پائے گا، کیونکہ "فرشتوں کے ذریعے آسمان اور زمین کے درمیان مسلسل رابطہ رہے گا۔"

ساری زمین کے خداوند کے حضور کھڑے مسح شدہ لوگ اُس منصب پر فائز ہیں جسے کبھی شیطان کو سایہ افگن کر وہی ہونے کی حیثیت سے عطا کیا گیا تھا۔ اپنے تخت کے گرد موجود مقدس ہستیوں کے ذریعے خداوند زمین کے باشندوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھتا ہے۔ سنہرا تیل اُس فضل کی علامت ہے جس سے خدا ایمانداروں کے چراغوں کو بھرا رکھتا ہے، تاکہ وہ ٹمٹمائیں نہیں اور بجھ نہ جائیں۔ اگر یہ نہ ہوتا کہ یہ مقدس تیل خدا کی روح کے پیغامات میں آسمان سے انڈیلا جاتا ہے، تو بدی کی طاقتیں انسانوں پر مکمل اختیار حاصل کر لیتیں۔

جب ہم وہ پیغامات قبول نہیں کرتے جو وہ ہمیں بھیجتا ہے تو خدا کی توہین ہوتی ہے۔ یوں ہم اُس سنہری تیل کو ٹھکرا دیتے ہیں جو وہ ہماری جانوں میں انڈیلنا چاہتا ہے تاکہ اندھیرے میں بیٹھے ہوئے لوگوں تک پہنچایا جائے۔ جب یہ ندا آئے گی، 'دیکھو، دولہا آ رہا ہے؛ اُس سے ملنے کے لیے نکل آؤ، تو جنہوں نے مقدس تیل حاصل نہیں کیا، جنہوں نے اپنے دلوں میں مسیح کے فضل کو عزیز نہ رکھا، وہ نادان کنواریوں کی مانند پائیں گے کہ وہ اپنے خداوند سے ملنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اندر یہ قدرت نہ ہوگی کہ تیل حاصل کر سکیں، اور ان کی زندگیاں برباد ہو جائیں گی۔ لیکن اگر ہم خدا سے روح القدس مانگیں، اگر ہم موسیٰ کی طرح التجا کریں، 'مجھے اپنا جلال دکھا، تو خدا کی

محبت ہمارے دلوں میں انڈیلی جائے گی۔ سنہری نالیوں کے ذریعے، سنہری تیل ہم تک پہنچایا جائے گا۔ 'نہ زور ہے، نہ قوت ہے، بلکہ میری روح سے، رب الافواج فرماتا ہے۔' راستی کے سورج کی درخشاں کرنیں قبول کر کے، خدا کے فرزند دنیا میں چراغوں کی مانند چمکتے ہیں۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 20 جولائی 1897ء۔

عاقل وہ ہیں جو مکاشفہ باب سات اور حزقی ایل باب نو میں مہر کیے گئے ہیں، اور جن کا مقابلہ اُن کے وقوفوں سے کیا گیا ہے جو خداوند کی بے ادبی کرتے ہیں، "وہ پیغامات جو وہ بھیجتا ہے" رد کر کے۔ وقوف وہ ہیں "جنہوں نے خدا کے ساتھ اپنا عہد توڑ دیا ہے جو اُس دن خدا کے بغیر اور امید کے بغیر ہوں گے۔" ان دونوں طبقوں کو آزمایا گیا اور اس مقام تک لایا گیا جہاں انہوں نے اپنا کردار اس بنیاد پر ظاہر کیا کہ آیا انہوں نے وقت کے پیغام کو قبول کیا یا رد کیا۔ 11 ستمبر 2001 سے وقت کا پیغام آخری بارش کا پیغام رہا ہے۔

آخری بارش کا پیغام سطر پر سطر کے طریقہ کار سے پہچانا جاتا ہے، جیسا کہ یسعیاہ کے باب اٹھائیس میں بیان کیا گیا ہے۔ سطر پر سطر کا یہ طریقہ کار کتاب مقدس کے مطالعے کے لیے خدا کا مقرر کردہ طریقہ ہے؛ لہذا اس طریقہ کار کو رد کرنا صرف اس پیغام کو رد کرنا نہیں جو سطر پر سطر — یہاں کچھ اور وہاں کچھ — کے اطلاق سے نمایاں ہوتا ہے، بلکہ اس طریقہ کار کے دینے والے کو بھی رد کرنا ہے۔

اُس امتحانی عمل میں منکشف ہونے والے الہامی معیار، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی تک لے جاتا ہے، کے باعث یہ واضح ہے کہ خدا کا فرزند اُس تاریخ میں جہاں "آسمانی جلال اور ماضی کے ظلم و ستم کی تکرار آپس میں گھل ملے ہوئے ہیں"، راہ پانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ وہ ایسے تجربے میں ہو جہاں خدا کے تخت سے آنے والی روشنی کو پہچانا جا سکے۔ اس روشنی کو پہچانا ضروری ہے، ورنہ یہ بے فائدہ ثابت ہوتی ہے اور ہم گمراہ ہو جاتے ہیں۔

ہمیں آخری بارش کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ وہ اُن سب پر نازل ہو رہی ہے جو ہم پر برستی ہوئی فضل کی شبیم اور بارش کو پہچانیں اور اسے اپنا لیں۔ جب ہم نور کے ذرات کو سمیٹتے ہیں، جب ہم خدا کی یقینی رحمتوں کی قدر کرتے ہیں، جو یہ پسند کرتا ہے کہ ہم اس پر بھروسا کریں، تو ہر وعدہ پورا ہو جائے گا۔ [اشعیا 61:11 مقتبس۔] ساری زمین خدا کے جلال سے بھر دی جائے گی۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، صفحہ 984۔

اس دور میں، جو 11 ستمبر 2001 کو اُس وقت شروع ہوا جب مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ اپنے جلال سے ساری زمین کو بھرنے لگا، "آخری بارش" صرف اُن "پر" نازل ہوئی ہے "جو" فضل کی شبیم اور بارشوں "کو پہچان کر اپنا بنا چکے ہیں، جو "ہم پر" "برس" رہی ہیں۔ وہ "بڑی غلطی" جس کی نشان دہی سسٹر وانٹ نے پہلے کی تھی، یہ تھی کہ نادان کنواریاں سمجھتی تھیں کہ وہ اس وقت تک انتظار کر سکتی ہیں جب تک آخری بارش بے حساب انڈیلی نہ جائے؛ کیونکہ وہ خیال کرتی تھیں کہ تب وہ اپنی کسر پوری کر لیں گی۔ ایسا نہیں؛ صرف وہی مزید روشنی پاتے ہیں جو خدا کے نبوی کلام کی سمجھ میں ترقی کر رہے ہیں۔

جب ہم اس مضمون کو اختتام تک پہنچاتے ہیں، تو جس نکتے کی میں نشاندہی کرنا چاہتا ہوں وہ اس آزمائشی دور کے مقصد سے متعلق ہے جس سے ہم اس وقت گزر رہے ہیں۔ اگر ہمیں اُس زمانے میں، جب ماضی کے مظالم پھر دہرائے جائیں گے، "خدا کے تخت سے پھوٹنے والی روشنی میں چلنا" ہے، تو ہمیں بحران سے پہلے ہی نبوتی کلام پر دسترس حاصل کرنی ہوگی۔

پہلے باب میں، دانیال اور تین وفادار نبوکدنصر کے سامنے آزمائش کے لیے حاضر ہونے سے پہلے ہی اپنی تعلیم کو کمال تک پہنچا چکے تھے۔ چالیس دن تک مسیح نے شاگردوں کی سمجھ کے لیے کلام نبوت کھولا، ان دس دنوں سے پہلے جن میں شاگردوں نے اپنے اتحاد کو کامل کیا۔ پھر پنتیکست آیا، جو اتوار کے قانون کی تمثیل ہے۔

دانی ایل کے تیسرے باب میں، شدرک، میشک اور عبد نجونے نبوکدنضر کو بتایا کہ انہیں کوئی اضافی وقت درکار نہیں، کیونکہ اتوار کے قانون کے امتحانی زمانے میں انہیں کیا کرنا ہے اس بارے میں وہ پہلے ہی فیصلہ کر چکے تھے۔ جب وہ مسیح کے ساتھ آگ کی بھٹی میں چلتے پھرتے نظر آئے تو ان کی وفاداری مزید نمایاں ہو گئی، اور آزمائش سے پہلے جس پیغام پر وہ جم چکے تھے وہ بھٹی میں ظاہر ہونے والے معجزے کے گواہ بننے والے آئے ہوئے معززین کے ذریعے اس وقت کی تمام معلوم دنیا تک پہنچ گیا۔

ہم ان خیالات کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔